بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۳ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ ۔ ۳۰ احسان ۱۳۴۷ھ ۔ ۳۰ جون ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۴۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مصیبت اور دُکھ میں صبر کا نمونہ دکھانا ایمان کا ایک کامل معیار ہے

اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ کون اللہ تعالیٰ سے قوی تعلق رکھتا ہے اور اس کی قدرتوں پر ایمان لاتا ہے

"مصیبت اور بیماری اور دوسری مشکلات میں ان باتوں کا امتحان ہو جاتا ہے اور ثابت ہو جاتا ہے کہ کون اللہ تعالیٰ سے قوی تعلق رکھتا ہے اور اس کی قدرتوں پر ایمان لاتا ہے اور کون اس کا شکوہ کرتا ہے اور اس سے ناراض ہوتا ہے۔ مصیبت اور دکھ ایمان کا ایک کامل معیار ہے۔ اسی سے پہچانا جاتا ہے کہ کون صبر کرتا ہے۔ صبر کیا ہے۔ یہ بھی ایمان ہی کا نتیجہ ہے۔ مصیبتوں میں جب مومن صبر کرتا ہے تو یہ صبر بھی ایک نئے رنگ کا صبر معلوم ہوتا ہے کہ کافر اس صبر میں مشابہت نہیں رکھتا۔ اس کے علاوہ خدا تعالیٰ کا معاملہ بھی ایک نئے رنگ کا معاملہ ہوتا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ ایک نیا خدا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اس پر ایمان لا کر معرفت میں ترقی ہوتی ہے۔ جب مشکلات اور مصائب کی وجہ سے مومن دعائیں کرتا ہے تو دو فائدے ہوتے ہیں ایک تو وہ مصائب بجائے خود اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں دوسرے ان دعاؤں کے ذریعہ ان سے نجات بھی ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ پر اور اس کی قدرتوں پر ایمان بڑھتا ہے۔ مصیبت سے انسان کی زندگی کبھی خالی نہیں رہ سکتی۔ کسی نہ کسی رنگ میں کوئی نہ کوئی مصیبت انسان پر آ ہی جاتی ہے۔ خواہ بیماری کے رنگ میں ہو خواہ عزت و آبرو کے متعلق ہو یا مال و اسباب کی صورت میں ہو۔ لیکن مومن کی مصیبت اس پر سہل ہو جاتی ہے اور اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے۔ وہ اس مصیبت کو اپنے لئے خدا تعالیٰ سے تعلقات بڑھانے کا ایک ذریعہ یقین کرتا ہے اور فی الحقیقت ایسا ہی ہوتا ہے مگر وہی مصیبت بے ایمانوں کے لئے عذاب کے رنگ میں ہو جاتی ہے کبھی دوسرے کو مصیبت میں دیکھ کر خوش نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ وہ تو ایک عبرت کا مقام ہے۔ خود بھی اس کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

یہ بھی یاد رکھو کہ مصیبت کے زخم کے لئے کوئی مرہم ایسا تسکین دہ اور آرام بخش نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے وہ سخت سے سخت مشکلات اور مصائب میں بھی اندر ہی اندر تسلی اور اطمینان پاتا ہے۔ وہ اپنے قلب میں تلخی اور عذاب کو محسوس نہیں کرتا۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہشتم ۴۴/۴۵)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیات

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

مری ۲۷ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور علاوہ دوسری اہم مصروفیات کے روزانہ نمازوں میں تشریف لا کر اور بعض اوقات نمازوں کے بعد کافی دیر تک تشریف فرما رہ کر احباب کو ملاقات اور مصافحہ کا شرف بخشتے ہیں۔ ۲۳ جون کو مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد ایک دوست نے بیعت کا شرف حاصل کیا۔

۲۱ احسان کو جمعہ کی نماز حضور نے مسجد احمدیہ کلڈنہ مری میں پڑھائی۔ حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ فاتحہ کی آیت

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

کی بہت لطیف تفسیر فرمائی۔ حضور نے فرمایا ہر دینی اور دنیوی مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے کچھ معین راہیں مقرر فرمائی ہیں ان راہوں پر چلکر انسان نہ صرف اپنے مقصود اور مطلوب کو حاصل کر لیتا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا بھی وارث بنتا ہے اور یہ انعام بھی معمولی انعام نہیں بلکہ یہ وہ انعامات ہیں جو انبیاء صدیقین شہداء اور صالحین نے حاصل کئے۔ حضور نے فرمایا۔ صراط مستقیم کو اختیار کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وعدے ہیں اور پہلے منعم علیہ لوگوں کو دیکھ کر اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ انعامات کس قدر عظیم ہیں۔ اب اس کے بعد اگر کوئی شخص صراط مستقیم کو چھوڑ دے۔ اور دنیا کے بد اثرات سے متاثر ہو کر غلط راہوں کو اختیار کر لے تو اس سے زیادہ بدبخت کون ہو سکتا ہے۔

جمعہ اور عصر کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں اور اس کے بعد حضور کافی دیر تک مسجد میں احباب کے درمیان تشریف فرما ہوئے اور اور اہم دینی اور علمی موضوعات پر گفتگو فرمائی۔ اس موقعہ پر مری۔ اسلام آباد۔ راولپنڈی اور دیگر نواحی بستیوں کے علاوہ ربوہ کراچی۔ لاہور۔ ساہیوال۔ ملتان اور مظفر آباد کے بھی بعض دوست تشریف لائے ہوئے تھے۔

خواتین بھی جمعہ کے لئے تشریف لائی ہوئی تھیں۔ ان کے لئے مسجد میں الگ پردے کا انتظام تھا۔ چنانچہ انہوں نے حضور پُر نور کا پُر معارف خطبہ سننے اور حضور کی اقتدا میں نماز کی سعادت حاصل کرنے کے علاوہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

تعلیم القرآن کلاس مرکزی تعلیم القرآن کلاس یکم وفا (جولائی) سے ربوہ میں شروع ہو رہی ہے جماعتیں زیادہ سے زیادہ نمائندے بھجوائیں (ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ احسان ۱۳۴۷ ہش

شانِ قرآن

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس طرح اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق ہیں اسی طرح آپ کو قرآن کریم کے ساتھ بھی والہانہ محبت ہے اور آپ جب کبھی اپنے خالق اور اپنے محبوب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہیں ساتھ ہی قرآن کریم کے متعلق بھی اپنے جذبات کا پورے جوش کے ساتھ اظہار فرماتے ہیں۔ جہاں آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نعت میں فرمایا ہے کہ ؎

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمد ہست برہان محمد

یعنی آنحضرتؐ کے کمالات کے متعلق اگر دلیل مانگتے ہو تو اس کی دلیل اسی وقت آپ پر واضح ہو سکتی ہے جب آپ اس ذات خاتم النبیین کے عاشق بن جائیں۔ کیونکہ خود آپ کی پاک ذات کی معرفت ہی آپ کی حقیقی ذات کو واضح کر سکتی ہے اور اس کو وہی انسان پا سکتا ہے جو آپ کا عاشق بن کر آپ کے اوصافِ حمیدہ کا تارِ بستا ہے۔

قرآن کریم کے متعلق اسی جذبہ اور جوش کے ساتھ آپ فرماتے ہیں ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

توحید باری تعالےٰ اور رسالت محمدیہ کے ساتھ شان قرآن کریم جو آپ نے بیان فرمائی ہے۔ اس کی نظیر اسلامی لٹریچر میں ملنی مشکل ہے۔ ہم ذیل میں صرف قرآن کریم کے متعلق آپ کے کلام عربی میں سے ایک اقتباس پیش کرتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوگا کہ آپ قرآن کریم کے کتنے عاشق تھے۔

وَمَا الْقُرْاٰنُ اِلَّا مِثْلُ دُرَرٍ ۔۔۔ فَرَائِدُ زَانَهَا حُسْنُ الْبَيَانِ

اور قرآن درحقیقت عمدہ اور لاثانی موتیوں کی طرح ہے اور حسن بیان کی وجہ سے اور بھی اس کی خوبصورتی نکل آئی ہے۔

وَمَا مَسَّتْ اَكُفُّ الْكَاشِحِيْنَا ۔۔۔ مَعَارِفَهُ الَّتِيْ مِثْلُ الْحِصَانِ

اور دشمنوں کی ہتھیلیاں ان معارف کو چھوئی بھی نہیں جو قرآن کریم میں مثل پردہ نشین اور پارسا عورت کے چھپے ہوئے ہیں۔

بِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِلْمٍ وَّمِنْ عَقْلٍ ۔۔۔ وَاَسْرَارٍ وَّاَبْكَارِ الْمَعَانِيْ

اس میں ہر وہ علم اور عقل موجود ہے جس کا تو طالب ہے اور قسم قسم کے بھید اور نئی صداقتیں اس میں بھری ہوئی ہیں۔

يُسَلِّتُ كُلَّ مَنْ يَعْدُوْ بِضِغْنٍ ۔۔۔ يُبَكِّتُ كُلَّ دَجَّالٍ وَّجَانِيْ

وہ ہر ایک ایسے دشمن کا منہ بند کرتا ہے جو مخالفانہ طور پر دوڑ پڑتا ہے اور ہر ایک ایسے شخص پر اتمام حجت کرتا ہے جو کذاب اور گناہ گار ہے۔

رَوَيْنَا دَرَّ مُزْنَتِهٖ كَثِيْرًا ۔۔۔ فَدَيْنَا رَبَّنَا ذَا الْاِمْتِنَانِ

ہم نے اس کے مینہ کا پانی بہت ہی دیکھا ہے۔ سو ہم اس خدا پر قربان ہیں جو احسان کرنیوالا ہے

وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْقُرْاٰنُ فَيْضًا ۔۔۔ خَفِيْرٌ جَالِبٌ نَحْوَ الْجِنَانِ

اور تو کیا جانتا ہے کہ قرآن کریم فیض کے لحاظ سے کیا چیز ہے وہ ایک راہبر ہے جو بہشت کی طرف لے جاتا ہے

لَهٗ نُوْرَانِ نُوْرٌ مِّنْ عُلُوْمٍ ۔۔۔ وَنُوْرٌ مِّنْ بَيَانٍ كَالْجُمَانِ

اس میں دو نور ہیں ایک تو علوم کا نور ہے اور دوسرے فصاحت و بلاغت کا نور ہے جو چاندی کے دانوں کی طرح چمکتا ہے۔

كَلَامٌ فَائِقٌ مَا رَاقَ طَرْفِيْ ۔۔۔ جَمَالٌ بَعْدَهٗ وَالنَّيِّرَاتِ

وہ ایک ایسا کلام ہے جو ہر کلام پر فوقیت لے گیا ہے۔ اس کے بعد مجھے کوئی جمال اچھا معلوم نہ ہوا۔ اور نہ ہی آفتاب و قمر مجھے اچھے دکھائی دیئے

اٰيَاتُ الشَّمْسِ عِنْدَ سَنَاهُ دُخْنٌ ۔۔۔ وَمَا لِلَّعْلِ وَالسِّبْتِ الْيَمَانِيْ

آفتاب کی روشنی اس کی چمک کے آگے ایک دھواں سا ہے اور لعل سے یمن کے ساخت کے چمڑے کو نسبت ہی کیا ہے۔

وَاَيْنَ يَكُوْنُ لِلْقُرْاٰنِ مِثْلٌ ۔۔۔ وَلَيْسَ لَهٗ بِهٰذَا الْفَضْلِ ثَانِيْ

اور کوئی دوسری چیز قرآن کریم کی مثال کیونکر وہ اپنے ان فضائل میں بے مثل ہے۔

وَرِثْنَا الصُّحُفَ فَاقَتْ كُلَّ كُتْبٍ ۔۔۔ وَسَبَقَتْ كُلَّ اَسْفَارٍ بِشَاْنِ

ہم ایسی کتاب کے وارث بنائے گئے ہیں جو تمام کتابوں پر فوقیت رکھتی ہے۔ اور اپنے کمالات میں پہلی تمام کتابوں پر سبقت لے گئی ہے۔

وَجَاءَتْ بَعْدَمَا خَرَّتْ خِيَامٌ ۔۔۔ وَخُرِّبَتِ الْبُيُوْتُ مَعَ الْمَبَانِيْ

اور وہ اس وقت آئی جبکہ سب پہلے خیمے منہ کے بل گر چکے تھے اور تمام گھر مع بنیادوں کے خراب ہو چکے تھے۔

مَحَتْ كُلَّ الطَّرَائِقِ غَيْرَ بِرٍّ ۔۔۔ وَجَذَّتْ رَاْسَ بِدْعَاتِ الزَّمَانِ

اس نے سوائے نیکی کے ہر راہ کو معدوم کر دیا اور زمانہ کی تمام بدعات کے سر کاٹ دیئے۔

كَاَنَّ سُيُوْفَهَا كَانَتْ كِنَارٍ ۔۔۔ بِهَا حُرِقَتْ مَخَارِيْقُ الْاَدَانِيْ

گویا اس کی تلواریں ایک آگ کی طرح تھیں۔ ان سے تمام گھر کمینہ لوگوں کے جل گئے۔

اِذَا تُسْتَدْعٰى كِتَابُ اللّٰهِ مِثْلًا ۔۔۔ فَعَيَّ الْقَوْمُ وَاسْتَتَرُوْا كَفَانِيْ

جب کتاب اللہ نے اپنی مثل کا مطالبہ کیا تو لوگ مقابلہ سے عاجز رہ گئے اور فنا شدہ چیزوں کی طرح چھپ گئے۔

وَسُلِبَتْ جُرْاَةُ الْاِشْنَافِ مِنْهُمْ ۔۔۔ مِنَ الْهَوْلِ الَّذِيْ حَلَّ الْجَنَانِ

اور ان سے پیش قدمی کی روح سلب ہو گئی اور یہ اس ہیبت کی وجہ سے تھا جو ان کے دل میں بیٹھ گئی۔

فَمِنْ عَجَبٍ اَكَبُّوْا مِثْلَ مَيْتٍ ۔۔۔ وَقَدْ مَرَنُوْا عَلٰى لُطْفِ الْبَيَانِ

سو یہ تعجب کی بات ہے کہ وہ سب مردہ کی طرح منہ کے بل جا پڑے۔ حالانکہ وہ فصیح کلمات کی مشق اور عادت رکھتے تھے۔

وَاَنْزَلَهٗ مُهَيْمِنُنَا حُدَيًّا ۔۔۔ فَعَرُّوْا كُلُّهُمْ كَالْمُسْتَهَانِ

اور خدا تعالےٰ نے اسے بے مثل اور طالب معارض کے طور پر نازل کیا۔ پس کفار اس کی مثل بنانے پر قادر نہ ہو سکے۔ اور وہ سرگرداں ہو کر بھاگ گئے۔

(نور الحق ص۶۵، ص۶۶)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔

انگلستان میں تبلیغ اسلام

• لٹریچر کی وسیع اشاعت • وزیر اعظم ماریشس سے ملاقات اور اسلامی کتب کی پیشکش
• مختلف کلبوں میں تقاریر • مسجد میں وفود کی آمد

(مکرم لئیق احمد صاحب طاہر۔ مبلغ انگلستان)

(۳)

اشاعت لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں لنڈن مشن سے حسب ذیل لٹریچر شائع کیا گیا:۔

(1) What is Islam پچاس ہزار

(2) Hazrat Ahmad سیرت حضرت مسیح موعودؑ۔ تین ہزار

(3) The Prophet at Home شمائل ترمذی کا انگریزی ترجمہ دو ہزار۔

(4) Khuddamul Ahmadiyya Gazzet ایک صد ماہوار

(5) Ahmadiyya Gazet Glasgow یکصد ماہوار

(6) Young Ahmadi (سہ ماہی) یکصد

What is Islam جو پچاس ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا تھا تمام کا تمام تقسیم کیا جا چکا ہے۔ اب مزید ۳۰۰۰۰ شائع کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ایک مختصر اور جامع مضمون

Why I believe in Islam بھی تیس ہزار کی تعداد میں شائع کیا جا رہا ہے۔

رسالہ "الوصیت" کی خصوصی ضرورت کے پیش نظر یہ رسالہ مشن ہذا نے دیدہ زیب صورت میں شائع کروا دیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس رسالہ کی چھپوائی کا تمام خرچ مکرم محمد عبد الرشید صاحب نے دیا ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

ملکی لائبریریوں میں لٹریچر کی ترسیل

نو نکاتی پروگرام کی ایک شق یہ تھی کہ سلسلہ کی کتب انگلستان کی لائبریریوں میں رکھوانی چاہئیں اس سے بھی تبلیغ اسلام ہوتی ہے۔ اس امر کی تحریک اس طرح ہوئی کہ ووکنگ میں رہنے والے ایک انگریز مرد اور ایک انگریز عورت نے کسی لائبریری سے Islam — its meaning for the Modern Man حاصل کی۔ (یہ کتاب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تصنیف فرمائی ہے) اور اس کے مطالعہ کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ اسلام ہی اس زمانہ میں سچا مذہب ہے اور اس طرح ایک کتاب دو افراد کے لئے راہنما ثابت ہوئی۔ چنانچہ اس امر کی تحریک احباب جماعت کو کی گئی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ساٹھ لائبریریوں کو کتب ترسیل کی گئیں۔ ہمیں خدا تعالےٰ کے فضلوں پر امید ہے کہ یہ کتب تبلیغ اسلام کا مؤثر فریضہ سرانجام دیں گی۔ انشاء اللہ۔

وزیر اعظم ماریشس اور لٹریچر کی پیشکش

ہمیں ماریشس سے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے خط لکھا کہ ماریشس کے وزیر اعظم انگلستان کے دورہ پر آئے ہیں ان سے ملاقات کریں اور جماعت کا تعارف کروائیں۔ چنانچہ محترم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن کے ہمراہ خاکسار کے علاوہ مکرم عبد العزیز دین صاحب اور مکرم مولوی عبد الرحمٰن خان صاحب ملاقات کا وقت معین کرنے کے بعد وزیر اعظم موصوف سے ملنے کے لئے گئے۔ آپ نے ہمارا خیر مقدم کیا اور ماریشس میں جماعت احمدیہ کی گرانقدر خدمات کا بہت عمدہ پیرایہ میں ذکر فرمایا۔ محترم امام صاحب نے آپ کو کئی کتب پیش کیں۔

تقاریر

یورپ میں تبلیغ کا ایک مؤثر اور اہم ذریعہ کلبوں اور سوسائٹیوں میں اسلام پر تقاریر کرنے کا ہے۔ انگریز طبعاً خاموشی پسند ہے اور راہ چلتے یا سفر کرتے وقت اخبار پڑھنے میں مگن رہتا ہے اور یہ بات پسند نہیں کرتا کہ کوئی اس سے بات کرے اس کے تخیلہ میں مخل ہو۔ خواہ یہ بات بہت اہم ہی کیوں نہ ہو۔ اس لئے تبلیغ کا یہ طریق کہ راہ چلتے لوگوں یا سفر کرتے ہوئے ساتھیوں یا ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ مذہبی گفتگو وقت بے وقت ہو اس ملک میں تقریباً ناممکن ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے مندرجہ ذیل کلبوں میں تقاریر فرمائیں۔

۱۔ ساؤتھ لینڈ کالج

یہ ٹیچرز ٹریننگ کالج ہے۔ اس کالج کے مذہبی گروہ میں امام صاحب کی تقریر ہوئی۔ چونکہ کثرت خواتین کی تھی اس لئے تقریر کا موضوع "اسلام میں عورت کا مقام" تھا۔ تقریر کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات جوابات کا سلسلہ جاری رہا تقریر کے آخر میں گروپ سیکرٹری نے اپنی تقریر میں کہا کہ خواہ ہم اسلام کو مانیں یا نہ مانیں لیکن یہ بات بہر حال ماننی پڑے گی کہ اسلام ہی اس ملک میں موجودہ اخلاقی بے راہ روی کو روک سکتا ہے۔ عیسائیت اس میدان میں قطعاً ناکام ہو چکی ہے۔ خاکسار نے بھی اس مجلس میں شرکت کی اور انفرادی طور پر بعض سوالات کے جوابات دئے۔

۲۔ روٹری کلب آف پٹنی

اس کلب میں امام صاحب کی پچھلے سال بھی تقریر ہو چکی تھی۔ اس سال انہوں نے پھر تقریر کرنے کی دعوت دی۔ حاضری پچاس تھی۔

۳۔ وائٹ لینڈ کالج

اس کالج کا ایک ۴۵ طلباء پر مشتمل گروپ ایک خاص مذہبی ریسرچ کر رہا ہے۔ انہوں نے محترم امام صاحب کو اسلام پر تقریر کرنے کی دعوت دی۔ آپ نے "اسلامی تعلیمات کی برتری" کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دئے۔ اس گروپ نے مسجد آنے کا وعدہ کیا اور لٹریچر بھی مانگا جو انہیں بھجوا دیا گیا۔ خاکسار نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔

۴۔ روٹری کلب فلہم

اس کلب کے چار ممبران لمبے عرصہ تک عرب ممالک میں رہ چکے ہیں۔ اور ایک پادری الجیریا میں کئی سال تک کام کرتا رہا ہے۔ چنانچہ تقریر کے بعد پادری نے بہت جوش کے ساتھ تعدد ازدواج پر اعتراض کیا۔ مکرم امام صاحب نے اس بارے میں اسلامی تعلیم بیان کرنے کے بعد دریافت کیا کہ کیا یورپ کی موجودہ اخلاقی بے راہ روی کو عیسائیت تسلیم کرتی ہے۔ اگر نہیں تو پھر چ خاموشی سے سب کچھ کیوں دیکھ رہا ہے۔ اسلام تو تعدد ازدواج کی صورت میں حقوق نسواں قائم کرتا ہے جبکہ عیسائیت کی تعلیم "ایک بیوی اور ایک خاوند" کے نتیجہ میں لاکھوں افراد بد اخلاقی کے بھیانک جرم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

۵۔ ایلنگ میں مجلس مذاکرہ

انگلستان کی بہائی تحریک کی طرف سے ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں متعدد مذاہب کے نمائندگان نے تقاریر کیں۔ مکرم امام صاحب نے "اسلامی رواداری" پیش کی۔ آخر میں صاحب صدر نے کہا کہ اسلام کی طرف سے پیش کردہ خیالات ہی کامل ہیں اور یہ تقریر سب پر غالب رہی ہے۔ خاکسار نے بھی اس مجلس میں شرکت کی اور کئی دلچسپی لینے والے حاضرین کے پتہ جات نوٹ کر کے ان کو لٹریچر بھجوایا۔ بعض لوگوں کے سوالات کے جواب بھی دئے۔

۶۔ روٹری کلب برمانڈسی

یہاں حاضرین کی تعداد ساٹھ تھی۔ تقریر کا عنوان "اسلام کا ماضی۔ حال اور مستقبل" تھا۔

۷۔ روٹری کلب فنسبری

حاضری پچاس تھی۔ تقریر کا موضوع "اسلام میں عورت کا مقام" تھا۔ اس کلب کے ممبران نے مسجد آنے کا بھی وعدہ کیا۔

۸۔ روٹری کلب آف لنڈن

یہ لنڈن کا سب سے بڑا کلب ہے حاضری ۴۴ تھی۔ مکرم امام صاحب کی تقریر کے بعد متعدد لوگ ملاقات کے لئے آئے۔ بعض نے اپنے پتہ جات بھی دئے۔ خاکسار نے بھی اس کلب میں شرکت کی اور متلاشیان حق کو لٹریچر ارسال کیا۔ خاکسار

کے ساتھ ایک فلاسفر بیٹھے تھے وہ کسی زمانہ میں ہندوستان کی سیر بھی کر آئے تھے۔ ان کے ساتھ ہستی باری تعالےٰ وحیات مابعد الموت پر دلچسپ گفتگو ہوتی رہی۔

(۹) لنڈن یونیورسٹی کی ایک تنظیم Lee Alley International نے مکرم امام صاحب کو اسلام پر تقریر کرنے کی دعوت دی۔ تقریر کے بعد دلچسپ سوالات وجوابات کا سلسلہ دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ خاکسار نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔

(۱۰) روٹری کلب Goodmayes میں مکرم عبدالعزیز دین صاحب نے تقریر۔

(۱۱) روٹری کلب Bedford میں بھی مکرم عبدالعزیز دین صاحب نے تقریر کی۔

خدا تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

مسجد میں وفود کی آمد

عرصہ زیر رپورٹ میں انفرادی طور پر زائرین کی آمد کے علاوہ متعدد وفود بھی مسجد دیکھنے آئے۔ وفود کی آمد پر محترم امام صاحب مختصر تقریر کرتے ہیں اور بعد میں امام صاحب اور خاکسار سوالات کے جواب دیتے ہیں۔ حاضرین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی جاتی ہے۔ لٹریچر بھی دیا جاتا ہے اور مزید دلچسپی رکھنے والوں کے پتہ جات لے کر وقتاً فوقتاً انہیں مزید لٹریچر ارسال کیا جاتا ہے۔

(۱) ویمبلڈن علاقہ کے ایک سکول کے ۶۰ طلباء وطالبات مسجد دیکھنے آئے۔ انکے استاد نے ان کی آمد سے قبل قرآن مجید اور کچھ لٹریچر خریدا تھا اور متعدد ابتدائی سوالات چھاپ کر تمام بچوں کو دئے تھے تاکہ ان کی مدد سے بچے سوالات پوچھ سکیں۔ ان سب بچوں کو "Why I believe in Islam" کتابچہ مشتمل بر خطاب سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ دیا گیا۔

(۲) وانٹ لینڈ کالج کی ۳۰ طالبات مسجد دیکھنے آئیں ان سے حضرت مسیح کی صلیبی موت سے نجات کے بارہ میں دلچسپ مذاکرہ ہوا۔ انہیں بھی لٹریچر دیا گیا۔ یہ سب ٹیچرز تھیں اور اپنے سکولوں میں دینیات پڑھاتی ہیں۔

(۳) مسجد کے قریب ہی ایک سکول ہے اس کے ۸۰ طالب علم مسجد دیکھنے آئے۔ انہیں اسلامی تعلیمات کا خلاصہ بتایا اور سوالات کے جوابات دیئے۔

(۴) Know London Society کی ایک پارٹی پچاس افراد پر مشتمل مسجد آئی۔ امام صاحب نے تقریر فرمائی اور سوالات کے جوابات دئے۔ خاکسار نے انفرادی طور پر بعض سوالات کے جواب دئے۔

(۵) روٹری کلب آف فلہم کے ۳۰ افراد مسجد دیکھنے آئے انہیں بھی تبلیغ کی گئی۔ بہت متاثر ہوئے۔ دوبارہ آنے کا وعدہ کر گئے اور جاتے وقت -/۲ مجھ کی رقم بطور عطیہ برائے مسجد دے گئے۔

(۶) رامفورڈ روٹری کلب کی ایک پارٹی جو پچاس افراد پر مشتمل تھی مشن ہاؤس آئی انہیں مسجد دکھائی گئی ان کی موجودگی میں اذان دی گئی اور نماز پڑھائی گئی۔ وہ مسجد کی سادگی اور طریق عبادت دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ محترم امام صاحب نے تقریر فرمائی۔ (باقی)

درخواستِ دعا

میں اپنے ذاتی مکان میں منتقل ہو گیا ہوں میرا پتہ اب تبدیل ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس نئی رہائش کو اہلِ خانہ کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(شیخ عبدالقادر ٹیکسٹائل ملز ۱۲۵۔ رستم پارک نواں کوٹ لاہور)

خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟

جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں کو مادام الحیات وقف رکھتے ہیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مالی قربانی کرنے والوں کے متعلق فرمایا:۔

"یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالےٰ نے اُن کو دی ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اپنی جان کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنا۔ اپنے مال کو اس کی راہ میں خرچ کرنا اُس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائیداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تاکہ وہ حیاتِ طیبہ کا وارث ہو۔"

جو افرادِ جماعت تحریک جدید کی مالی قربانی میں اپنی پوری قوت صرف نہیں کرتے بلکہ اپنی مالی حیثیت سے کم چندہ دیتے ہیں وہ حضور علیہ السلام کے ان ارشادات کو بغور مطالعہ فرمائیں اور حیاتِ طیبہ کے وارث بننے کے لئے صحیح طریق کار اختیار فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

جان کی بازی لگا دی جس نے اس کی راہ میں
ہو گیا مقبول وہ درگاہِ عالی جاہ میں

کیوں مٹا جاتا ہے تُو دُنیائے دوں کی چاہ میں
کیا دھرا ہے آرزوئے حبِّ عزّ و جاہ میں

شب تری بیدار ہے تو زندۂ جاوید ہے
زندگی کے شعلے مضمر سوز و سازِ آہ میں

بِک چکے جب ہاتھ پر تیرے تو اے جانِ جہاں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

جان و مال و آبرو کیا چیز ہیں اس کے قریب
اپنی ہستی کو مٹایا جس نے تیری چاہ میں

گر "قبول افتد زہے عزّ و شرف" اے میری جاں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

شیخ محمود احمد انور
سٹوڈنٹ بی۔ اے (فائنل) گورنمنٹ کالج سرگودھا شہر

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ کی پوری ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے اپنے موعودہ عطیہ کی کامل ادائیگی فرما دی ہے اللہ تعالےٰ ان کو اپنے دینی و دنیوی نعماء سے بہرۂ وافر عطا فرماوے۔ آمین۔

۱۔ چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ دارالرحمت وسطی ربوہ	۲۰۰—۰۰	
۲۔ مولانا نذیر احمد صاحب مبشر دارالرحمت غربی ربوہ	۱۰۰—۰۰	
۳۔ چوہدری قمرالدین صاحب مع اہلیہ صاحبہ۔ دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰—۰۰	ابتدائی وعدہ ۳۰۰/-
۴۔ چوہدری عبدالجلیل صاحب۔ دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۰—۰۰	ابتدائی وعدہ سے دوگنا

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

آہ! میرا درویش بیٹا یونس احمد اسلم مرحوم

113

محترم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم دارالرحمت وسطی ربوہ

احباب یہ خبر الفضل میں پڑھ چکے ہیں کہ میرا بیٹا یونس احمد اسلم درویش قادیان ایک طویل اور شدید تکلیف دہ بیماری کے بعد اس فانی دنیا سے منہ موڑ کر اپنے پیارے آقا اور مولیٰ کریم کے پاس چلا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ تو صحیح ہے کہ وہ آج ہم سے جدا ہوا ہے ہمارے دلوں کو حزیں بنا کر مگر یہ بھی سچ ہے کہ ؎

بلا نیو الا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اس میں شک نہیں۔ کہ بشریت کے تقاضے کے ماتحت ہم سخت بے چین اور پریشان ہیں اور اس کی جدائی میں تڑپ رہے ہیں اور یہ صدمہ عظیم اس لحاظ سے اور بھی دردناک صورت اختیار کر لیتا ہے کہ ہم اپنے پیارے بیٹے سے آخری ملاقات بھی نہ کر سکے۔ ڈیڑھ ماہ کی جدوجہد اور سر توڑ کوشش کے باوجود ہمارا دیوانہ بن سکا۔ ادھر ہم تڑپتے رہے ادھر ہمارے جگر کا ٹکڑا یونس احمد مرحوم ہمارے انتظار میں بے چین رہا اور بار بار کہتا رہا کہ ابا جی! آپ جلدی آنے کی کوشش کریں مگر آہ ہم نہ جا سکے۔

لیکن ہم اپنے مولیٰ کریم کے فیصلے پر راضی ہیں۔ اس کے فیصلوں میں ہی بہتری ہے۔ وہ اپنی حکمتوں کو خود ہی جانتا ہے۔ جس حد تک انسانی کوشش کا تعلق تھا وہ ہوئی۔ قادیان کے درویشوں نے مرحوم کی بیماری میں بے مثال ہمدردی کے نمونے دکھائے۔ ذمہ دار احباب نے علاج معالجے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی درد دل کے ساتھ دعائیں بھی کی گئیں۔ ہم نے صدقے بھی دیئے۔ غرض دعاؤں۔ دواؤں اور صدقوں میں کوئی کمی نہیں رہی۔ مگر اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب رہی اور یونس احمد اسلم ۱۵ جون ۱۹۶۸ء بروز ہفتہ صبح ۹ بجکر پینتیس منٹ پر اپنے مالک حقیقی سے جا ملا۔ اور قادیان میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

بیماری کے دوران احباب ربوہ خاکسار کے غریب خانہ پر کثرت کے ساتھ تشریف لا کر ہماری دلجوئی فرماتے رہے۔ باہر سے بھی احباب کے ہمدردانہ خطوط ملتے رہے اور اب وفات پر بھی ربوہ کے احباب مرد اور عورتیں کثیر تعداد میں ہمارے اس رنج میں شریک ہوئے اور ہمارے مکان پر تشریف لا کر ہمیں تسلی دیتے رہے۔ محلہ دارالرحمت وسطی اور محلہ دارالرحمت شرقی کے احباب نے اجتماعی رنگ میں بھی تعزیت کے ریزولیوشن پاس کئے اور یوں ہمارے اس عظیم صدمے کو کم کرنے کی کوشش فرمائی۔ بیرونجات سے بھی احباب کے تعزیت کے خطوط برابر موصول ہو رہے ہیں۔ میں ان سب احباب کا بے حد ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں کو جزائے خیر دے۔ اس ضمن میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا تعزیتی نامہ میرے لئے خاص طور پر باعث اطمینان ہوا۔ آپ نے تحریر فرمایا کہ:-

"اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل اور اس شہید مرحوم کو درجات بلند۔ مغفرت بے حساب اور قرب عطا فرمائے اور ان کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو آمین۔ میری دلی ہمدردی کا اظہار قبول فرمائیں"

آخر میں آپ نے یہ شعر تحریر فرمایا ہے ؎

یار کی راہ میں جو جی سے گذر جاتے ہیں
زندہ رہ جاتے ہیں نام ان کے وہ مر جاتے ہیں

یہ خدا کا احسان ہے کہ اس نے ایسی مقدس ہستیوں کے دل میں میرے درویش بیٹے کے لئے ہمدردی کے جذبات پیدا کر دئے ورنہ میری کیا حقیقت ہے۔

میرے لئے سب سے بڑی خوش قسمتی یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز یونس احمد کی بیماری میں بڑی شفقت اور ہمدردی سے توجہ فرماتے رہے۔ وفات پر بھی کوئٹہ سے حضور نے بذریعہ تار محبت اور ہمدردی سے بھرے ہوئے الفاظ میں تعزیت فرمائی اور مرحوم کے لئے دعا فرمائی اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و تندرستی کی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمارے سر پر سلامت رکھے۔ آمین۔

ناظر خدمت درویشاں مکرم سید میر داؤد صاحب نے بھی ہمدردی اور خاص توجہ سے یونس احمد کے علاج کے سلسلہ میں جدوجہد کی۔ ان کے دفتر کے کارکن خصوصاً مکرم ہاشمی صاحب نے بے حد ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اجر عظیم دے۔ آمین۔

یونس احمد اسلم دس بچے (۵ لڑکے اور ۵ لڑکیاں) اور ایک بیوہ پیچھے چھوڑ گیا ہے بچے سب چھوٹے چھوٹے ہیں۔ سب سے چھوٹا بچہ قریباً اڑھائی تین سال کا ہے۔ باقی چھوٹے بچوں کو ابھی یہ بھی معلوم نہیں۔ کہ ہمارے ابا جی کہاں چلے گئے ہیں۔ مرحوم بچوں کی دیکھ بھال میں اپنی بیوی کا برابر ہاتھ بٹایا کرتا تھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ خود ان بچوں کا کفیل ہو۔ اور ان کا مستقبل روشن کرے۔ اور ان کو اپنے سایۂ رحمت میں رکھے۔ وہ اپنے والد مرحوم سے بڑھ کر خدمت دین کریں۔ اور اس کا نام روشن کرنے والوں میں ہوں۔

مرحوم کی بیوی صحت کے لحاظ سے شروع ہی سے کمزور ہے۔ اور اب شدت غم نے اسے بے حد نڈھال کر دیا ہے۔ کیونکہ اس کا سہاگ لٹ گیا اس کی خوشیاں برباد ہو گئیں۔ مگر سنا ہے کہ اس نے بڑے صبر کا نمونہ دکھایا ہے اور اب کسی قدر سنبھل گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس غریب پر اپنا رحم فرمائے۔ وہ بریلی کے مشہور اور مخلص احمدی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ اور قریشی حبیب احمد صاحب آف بریلی کی صاحبزادی ہے۔ اس کے ایک چچا قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی ربوہ میں مقیم ہیں۔

یونس احمد اسلم کی بیماری کا زمانہ جو چارپائی پر گذرا کم و بیش تین ماہ بنتا ہے۔ اگرچہ شدید تکلیف رہی۔ مگر مرحوم اپنے ہاتھ سے مجھے خط لکھتے رہے اور آخر تک لکھتے رہے۔ صرف موت سے ایک ہفتہ پہلے بے حد کمزوری کی وجہ سے خود خط نہ لکھ سکے۔

اس لمبے عرصے میں مرحوم نے جس توکل اور صبر کا نمونہ دکھایا۔ وہ بے مثال ہے۔ ہمیں محسوس تک نہیں ہونے دیا۔ کہ اسے کوئی ایسی تکلیف ہے۔ جسے وہ برداشت نہیں کر سکتا۔ ہماری تسلی کے لئے یہی لکھتا رہا کہ مجھے کسی قدر افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ حالانکہ ڈاکٹر اسے لاعلاج قرار دے چکے تھے۔ مرحوم کا امرتسر ہسپتال میں پیٹ کا اپریشن ہوا تو معلوم ہوا کہ جگر پر پھوڑا ہے۔ جو لاعلاج صورت اختیار کر چکا ہے ڈاکٹروں نے یہ کہہ کر ہسپتال سے فارغ کر دیا۔ کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا۔ مرض لاعلاج ہے۔ قادیان کے احباب حضور مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بے حد کوشش فرمائی۔ اور امرتسر کے علاوہ بمبئی کانپور کلکتہ وغیرہ کے ماہر ڈاکٹروں سے بھی مشورے کئے مگر مرض بڑھتا ہی گیا۔ حتیٰ کہ بخار بھی شروع ہو گیا کھانسی ہو گئی۔ تکلیف بہت زیادہ ہو گئی۔ بالآخر خدائے بزرگ و برتر کی تقدیر غالب آ گئی۔ اور پیارا یونس احمد اپنے بیوی بچوں کو اور ماں باپ بہن بھائیوں کو چھوڑ کر اپنے پیارے خدا تعالیٰ کی گود میں جا بیٹھا

مرحوم کے اخلاق اور عادات و اطوار

یونس احمد اسلم ۱۵ اگست ۱۹۲۲ء کو قادیان میں پیدا ہوا۔ میری شادی ۱۹۲۱ء میں ہوئی۔ چند دن کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک بالاخانے پر ہوں مجھے خدا تعالیٰ کہہ رہا ہے "تمہارے دو لڑکے پیدا ہونگے" ان کا نام یونس رکھنا۔ پھر مجھے ایک طرف چارپائی پر دو بچے لیٹے ہوئے دکھائی دئے جب آٹھ دس ماہ کے بعد میرا یہ بیٹا پیدا ہوا تو میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا۔ کہ میں نے پیدائش سے پہلے یہ خواب دیکھا تھا۔ مگر میری خواہش ہے کہ حضور میرے بچے کا نام رکھیں۔ حضور نے اس کا نام یونس احمد تجویز فرمایا۔ گویا یہ بچہ خدا تعالیٰ کی بشارت کے ماتحت پیدا ہوا۔ میں نے تربیت میں خاص طور پر کوشش کی۔ ابھی یہ صرف ۶½ سال کا تھا کہ قادیان کے سالانہ جلسے پر دس ہزار کے مجمع میں (۱۹۲۹ء) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں سٹیج پر کہی ہوئی ایک نظم مرحوم نے بڑی خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔ اس وقت یہ اتنا چھوٹا تھا۔ کہ حضور نے اسے خود اٹھا کر منبر پر کھڑا کیا۔ اس نظم کے چند شعر یہ ہیں:-

مجھے ایک چھوٹا سا لڑکا نہ سمجھو
مجھے کوئی تم ایسا ویسا نہ سمجھو
یہ سچ ہے کہ ننھا سا ہوں ناتواں ہوں
مگر نیکیوں میں میں اک پہلواں ہوں
اگرچہ میری شکل ہے بھولی بھالی
مگر میں نے پائی طبیعت نرالی
نہیں مجھ کو لڑنے جھگڑنے کی عادت
ہے مل جل کے رہنا ہی اپنی طبیعت
کبھی بھول کر بھی شرارت نہیں کی
زباں سے کبھی میں نے گالی نہیں دی
میں ماں باپ کا مرتبہ جانتا ہوں
خوشی سے میں ان کا کہا مانتا ہوں
بڑوں کا ادب میرے دل میں بھرا ہے
تو چھوٹوں کی الفت میں میں مبتلا ہے

تمام احباب نظم سنکر بے حد مسرور ہوئے حضور نے بھی خوشی کا اظہار فرمایا۔ ایک دوست نے دس روپے بطور انعام دئے۔ یہ مرحوم کا پہلا کارنامہ تھا۔ (باقی)

فہرست عاضی واقفین

۲۸۲۵ - مکرم مولوی محمد شفیع صاحب ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ
۲۸۲۶ - مکرم محمد صدیق صاحب کھرپا - ضلع سیالکوٹ
۲۸۲۷ - مکرم محمد حسین صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ
۲۸۲۸ - مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ وزیر آباد - ضلع گوجرانوالہ
۲۸۲۹ - مکرم غلام حیدر صاحب پنڈی بھاگو - ضلع سیالکوٹ
۲۸۳۰ - مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب سیالکوٹ شہر
۲۸۳۱ - مکرم چوہدری محمد موسےٰ صاحب کریم نگر - ضلع تھرپارکر
۲۸۳۲ - مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب ڈسکہ کلاں - ضلع سیالکوٹ
۲۸۳۳ - مکرم میاں نور داد صاحب ڈسکہ کلاں - ضلع سیالکوٹ
۲۸۳۴ - مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۴/۶-ج ضلع بہاولنگر
۲۸۳۵ - مکرم بشیر احمد صاحب چک ۱۰۳/۶-ج ضلع بہاولنگر
۲۸۳۶ - مکرم حمید اللہ صاحب خادم اودرسیر - میانوالی
۲۸۳۷ - مکرم سعید حمید الحسن صاحب گوجرانوالہ
۲۸۳۸ - مکرم شرف الدین صاحب ریوکے ضلع سیالکوٹ
۲۸۳۹ - مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب - ریوکے ضلع سیالکوٹ
۲۸۴۰ - مکرم رانے عبدالمجید صاحب ۱۶۸/۱۷۱ چک منگلا شمالی ضلع سرگودھا
۲۸۴۱ - مکرم حافظ محمد امیر صاحب کوٹ سلطان - ضلع جھنگ
۲۸۴۲ - مکرم شیخ شریف احمد صاحب قادیانی - احمد نگر - ضلع جھنگ
۲۸۴۳ - مکرم علی محمد صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ
۲۸۴۴ - مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب داور ضلع جھنگ
۲۸۴۵ - مکرم غلام محمد صاحب علی پور - ضلع مظفر گڑھ
۲۸۴۶ - مکرم علی محمد خان صاحب - سوکڑ ضلع ڈیرہ غازیخان
۲۸۴۷ - مکرم بشیر احمد صاحب ڈیرہ غازیخان
۲۸۴۸ - مکرم عبدالغنی صاحب لائلپور
۲۸۴۹ - مکرم غلام احمد صاحب لائلپور
۲۸۵۰ - مکرم چوہدری ذوالفقار علی خان صاحب - ساہی وال
۲۸۵۱ - مکرم عطاء اللہ صاحب مطیع - سمائیلہ ضلع گجرات
۲۸۵۲ - مکرم میاں غلام رسول صاحب - سمائیلہ ضلع گجرات
۲۸۵۳ - مکرم مرزا شہاب الدین صاحب لگے ضلع گجرات
۲۸۵۴ - مکرم عطا محمد صاحب غلہ منڈی کنری ضلع تھرپارکر
۲۸۵۵ - مکرم مولوی رستم علی صاحب کنری ضلع تھرپارکر
۲۸۵۶ - مکرم افضال احمد صاحب میر ڈگری ضلع تھرپارکر
۲۸۵۷ - مکرم منشی بشیر احمد صاحب جھنڈیر ضلع شیخوپورہ
۲۸۵۸ - مکرم عبدالسمیع صاحب بھٹی - کنری - ضلع تھرپارکر
۲۸۵۹ - مکرم چوہدری موسےٰ صاحب چک ۵۸/۳ ٹکڑا - ضلع لائلپور
۲۸۶۰ - مکرم چوہدری عمر حیات صاحب ۵۸/۳ ٹکڑا ضلع لائلپور
۲۸۶۱ - مکرم سید عابد حسین صاحب نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
۲۸۶۲ - مکرم عبدالقادر صاحب شکرانی اوچ شریف ضلع بہاولپور
۲۸۶۳ - مکرم منشی عبدالحمید صاحب کسران ضلع کیمبل پور
۲۸۶۴ - مکرم یعقوب خان صاحب کسران ضلع کیمبل پور
۲۸۶۵ - مکرم رئیس الحسن صاحب صدیقی روہڑی
۲۸۶۶ - مکرم ظاہر خان صاحب ڈھوک لین - روہڑی
۲۸۶۷ - مکرم محمد یوسف صاحب ذوالوحشت سنتری ربوہ
۲۸۶۸ - مکرم سراج دین صاحب ادرحمہ - ضلع سرگودھا
۲۸۶۹ - مکرم نذر محمد صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا
۲۸۷۰ - مکرم محمد ابراہیم صاحب دارالیمن ربوہ

(نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

تحریک جدید میں شمولیت اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا ذریعہ ہے

تحریک جدید کے بارے میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک موقعہ پر فرمایا:-

"یاد رکھو ایک بہت بڑا کام ہے جو ہمارے سامنے ہے بہت بڑی مشکلات ہیں جنہیں میں اپنے سامنے دیکھتا ہوں۔ ایک عظیم الشان جنگ ہے جو شیطان سے لڑی جانے والی ہے۔ جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کریں گے۔ جو لوگ حصہ نہیں لیں گے وہ اپنے اعراض سے خدا تعالیٰ کے کام کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ کیونکہ یہ کام خدا کا ہے اور اس نے بہرحال ہو کے رہنا ہے۔

قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا"

حضور رضی اللہ عنہ کے اس ولولہ انگیز خطاب سے آگاہی حاصل کر کے کوئی مخلص احمدی تحریک جدید کے مالی جہاد سے اعراض نہیں کر سکتا۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ جو مخلصین حضور رضی اللہ عنہ کی مقدس آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنا وعدہ پیش کر چکے ہیں۔ انہیں اس کی ادائیگی کے لئے کتنی فکر اور تڑپ ہے۔ سال رواں میں سے سات ماہ گذر چکے ہیں۔ جماعت کے عہدیداران کرام اس امر کا خیال رکھیں کہ ان کی جماعت کی وصولی جلد از جلد سو فیصدی تک ہو جائے اور دفتر مرکز میں پہنچ جائے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کا یہ ایک طریق ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا: میری بھابی محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ عرصہ ۱۵ ایام سے ٹائیفائیڈ سے بیمار ہیں۔ ان کے بچوں کو بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

خواجہ نصیر احمد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

۲۔ تین ماہ ہوئے میری والدہ صاحبہ کو ایک حادثہ پیش آیا تھا۔ جس میں ان کی بائیں ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ اب تک پوری طرح آرام نہیں آیا نیز میرا بڑا بھائی ایک سال سے بیمار ہے والد صاحب کی بھی صحت اکثر خراب رہتی ہے۔ احباب تینوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد نذیر ابن منشی محمد عبداللہ صاحب سلطانپورہ لاہور)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

(۱) سٹیل شاپ پی ڈبلیو آر منٹگمری میں ڈسپوزل کے لئے رکھے گئے سٹیل انگاٹس جو پی آر ایس سپیسی فیکشن نمبر ایم ۱۱/۱۲ کے مطابق ہیں اور جن کا اندازاً وزن ۱۷۰۰ ٹن ہے کی پی ڈبلیو آر سے خریدار کے لئے مہر بند لفافوں میں ٹینڈر مطلوب ہیں۔

(۲) ٹینڈر دہندگان اپنی پیش کش فی ٹن کے حساب سے تھوڑی مقدار کے لئے بھی دے سکتے ہیں، جب کہ وہ فروخت کے لئے مشتہر کی گئی پوری مقدار خریدنے کی پوزیشن میں نہیں۔

(۳) ٹینڈران مقررہ ٹینڈر فارموں پر ارسال کئے جائیں جو ۱۰/- روپے فی سیٹ کی ادائیگی پر (بشمول بیرونجات ۱۰/- روپیہ برائے ڈاک خرچ) ارسال کر کے ناقابل واپسی ہونگے دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز کراچی چھاؤنی سے ۲۸ جون سے ۲۰ جولائی ۱۹۶۸ء تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۴) ٹینڈرز دفتر چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور میں ۲۲ جولائی ۱۹۶۸ء بروز سوموار بوقت ۱۰ بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں۔ جو ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈر دستی دینا چاہتے ہوں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ اپنے ٹینڈر مقررہ وقت سے پہلے پہلے اس مقصد کے لئے ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز ہیڈ کوارٹرز آفس کے کمرہ کے باہر کوریڈار میں رکھے ہوئے ٹینڈر بکس میں ڈال دیں۔

(۵) ٹینڈر اسی روز ۱۱½ بجے صبح حاضر آمدہ ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے

(۶) پیشکش بغرض منظوری ٹینڈر کی مقررہ تاریخ سے بعد ۹۰ ہفتوں تک کھلی رہے گی۔

INF (L) 1681-C

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ویٹ کانگ زبردست حملہ کرنے والے ہیں

واشنگٹن ۲۸ جون۔ امریکی وزیر دفاع مسٹر کلارک کلیفورڈ نے کہا ہے کہ ویٹ کانگ چھاپہ مار مذاکرات پیرس میں اپنی پوزیشن بہتر بنانے کے لئے جنوبی ویٹ نام میں اپنی سرگرمیاں تیز کریں گے اور یہاں انتہائی خونریز جنگیں لڑی جائیں گے انہوں نے روسی بحری بیڑے کی بحیرہ روم اور خلیج فارس میں بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور روس کی طرف سے عربوں کو اسلحہ کی ترسیل پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب معلوم ہوتا ہے کہ ویٹ کانگ چھاپہ مار مذاکرات پیرس میں اپنی پوزیشن بہتر بنانے کے لئے اہم امریکی اڈوں پر زبردست حملہ کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ مسٹر کلیفورڈ نے امریکی سینیٹ کی امور خارجہ کی کمیٹی میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ویٹ کانگ کی جنگ ختم ہوگئی حقیقت یہ ہے کہ جنگ کی شدت میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شمالی ویٹ نام کے باقاعدہ فوجیوں کی تعداد میں شمالی علاقوں میں زبردست اضافہ ہوگیا ہے اور ویٹ کانگ دستے سائیگون پر حملہ کے لئے تیار کھڑے ہیں۔

پاکستان کا فوجی وفد ماسکو پہنچ گیا

کراچی ۲۸ جون۔ پاکستان کا ایک فوجی وفد کل صبح کمانڈر انچیف جنرل اے ایم یحییٰ خان کی قیادت میں بذریعہ پی آئی اے ماسکو روانہ ہو گیا ہے

نیشنل ٹیکسٹ بک کارپوریشن کے قیام کی منظوری

راولپنڈی ۲۸ جون۔ صدر ایوب کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے آج نیشنل ٹیکسٹ بک اور گورنمنٹ پرنٹنگ کارپوریشن کے قیام کی منظوری دے دی ہے یہ کارپوریشن خود مختار ادارے کی حیثیت سے یکم جنوری ۱۹۶۹ء سے کام شروع کر دے گی۔ صدر ایوب قومی تعلیم کی ترقی و فروغ کے مقاصد میں جو دلچسپی لیتے ہیں کارپوریشن کا قیام اس کی ایک کڑی ہے اور اس کا مقصد نصابی کتب کی اشاعت کے نجی اداروں کو نقصان پہنچانا نہیں ہے بلکہ اس کے قیام کا ایک مقصد یہ ہے کہ جدید نصابی کتب کی طباعت و اشاعت کا ایک معیار قائم کیا جائے۔

پاکستان نے ۴۲ لاکھ روپے کا امدادی سامان دیا

راولپنڈی ۲۸ جون۔ وزیر خارجہ ارشد حسین نے کہا ہے کہ پاکستان نے اردن کے جنگ سے متاثرہ افراد کے لئے ۴۲ لاکھ روپے کی مالیت کا امدادی سامان بھیجا تھا۔ انہوں نے یہ بات قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات کے دوران میں مسٹر اے بی ایچ لنڈالاسلام کے ایک سوال کے جواب میں بتائی۔ وزیر خارجہ نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں بتایا کہ وزارت خزانہ سے اس فنڈ کے متعلق بھی بات چیت کریں گے۔ جو ایک عرصہ سے حکومت پاکستان کے پاس فلسطینی فنڈ کے طور پر محفوظ پڑا ہے۔ ممکن ہوا تو یہ فنڈ حالیہ جنگ میں اردنی فلسطین سے بے گھر ہونے والے لوگوں کی بحالی حکومت اردن کو دے دیا جائے گا۔

صدر ۱۳ جولائی کو لاہور پہنچیں گے

راولپنڈی ۲۸ جون۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق صدر ایوب ۱۲ جولائی کو لاہور میں مغربی پاکستان مسلم لیگ کے کونسلروں کے اجلاس سے خطاب کریں گے۔ صدر ۱۳ جولائی کو راولپنڈی سے بذریعہ ریل لاہور روانہ ہوں گے یاد رہے کہ صحت یاب ہونے کے بعد صدر ایوب پہلی بار لاہور آ رہے ہیں۔

راولپنڈی ۲۸ جون۔ وزارت دفاع کے اعلان کے مطابق کمانڈر لفٹننٹ جنرل عبدالمجید کو پاک افواج کا نائب مقام کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا ہے۔

ضروری اعلان

بعض احباب جنہوں نے مجھے بلوں کی ادائیگی کرنا تھی مگر وہ سیالکوٹ سے تبدیل ہو کر جا چکے ہیں۔ اپنے بلوں کی رقوم ذیل کے پتہ پر بھجوائیں۔ رضوان اللہ وتہ بنیاری فروش ایجنٹ روزنامہ الفضل بڑھی بازار سیالکوٹ

زمینداران کے لئے

ربوہ کی برکات سے مستفیض ہونے کا سنہری موقع

ہمیں اپنی زرعی اراضی کے لئے نزد ربوہ چند مزارعین و ملازمین کی ضرورت ہے

خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں

محمود جنرل سٹور گول بازار ربوہ

انعامات میں اضافہ

۵ روپے والے انعامی بانڈ پر اب ۱۲۸ انعامات

یہ اقدام انعامات کے حلقے کو وسیع تر کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔ اب ۵ روپے اور ۱۰ روپے والے انعامی بانڈوں کے تمام سلسلوں پر ایک مشترکہ قرعہ اندازی بھی ہوا کریگی۔ جو باری باری مشرقی اور مغربی پاکستان کے مختلف شہروں میں ہوگی۔ نئے طریقہ کار کے تحت ۱۰ روپے والے انعامی بانڈوں پر ۱۲۰ اور ۵ روپے والے انعامی بانڈوں پر ۱۲۸ مختلف انعامات کے لئے قرعہ اندازی ہوا کرے گی۔ جس میں ۱۰ روپے والے انعامی بانڈوں کے سلسلے کے نمبر ۱۰۰۰۰۰ سے نمبر ۵۰۰۰۰۰ تک کے بانڈ شامل ہونگے اور ۵ روپے والے انعامی بانڈوں کے سلسلے کے نمبر ۱۰۰۰۰۰ سے لیکر نمبر ۱۰۰۰۰۰۰ تک کے بانڈ شامل ہونگے۔

اس قرعہ اندازی کے ذریعہ نکلنے والے نمبروں کا اطلاق مشترکہ طور پر ۱۰ روپے والے انعامی بانڈ کے ۴۱ سلسلوں یا ۵ روپے والے انعامی بانڈ کے ۱۲ سلسلوں پر یکساں طور سے ہوگا اور ان نمبروں کے بانڈ رکھنے والے خواہ انکا تعلق کسی سلسلے سے ہو انعامات کے مستحق قرار پائیں گے۔

اب ۵ روپے والے انعامی بانڈوں کے ذریعہ حاصل ہونے والے انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۰،۰۰۰/-	روپے کا پہلا ایک انعام	۱۰،۰۰۰/- روپے
۳،۰۰۰/-	روپے کا دوسرا انعام	۳،۰۰۰/- روپے
۲،۰۰۰/-	روپے کا تیسرا انعام	۲،۰۰۰/- روپے
۱،۰۰۰/-	روپے کے پچیس انعام	۲۵،۰۰۰/- روپے
۱۰۰/-	روپے کے سو انعام	۱۰،۰۰۰/- روپے
	کل انعامات ۱۲۸	۵۰،۰۰۰/- روپے

جاری کردہ:- سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز - اسلام آباد

ناجائز کمائی کا ایک بڑا محرک ناجائز اور بے فائدہ اخراجات ہی ہوتے ہیں

حقیقی مومن صرف لغو کاموں سے ہی نہیں بچتے بلکہ لغو خیالات سے بھی بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون آیت هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آج کل کے لحاظ سے سینما اور تھیٹر وغیرہ بھی اسی حکم کے نیچے آجائیں گے کیونکہ سینما اور تھیٹروں وغیرہ پر بھی ملک کی دولت کا ایک بڑا حصہ ضائع ہوتا ہے۔ یورپ کی آزاد حکومتیں، جو اپنی اقتصادی ترقی کے لئے ہمیشہ کوشش کرتی رہتی ہیں ان کی تو یہ حالت ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ سینما اور تھیٹر بناتی ہیں تاکہ وہ لوگ جو سینماؤں کی کمی کی وجہ سے اس تعیش سے محروم ہیں وہ بھی اس میں حصہ لے سکیں۔ اور ان کی دولت اور ان کا وقت بھی اس پر صرف ہو لیکن اسلام قطعی طور پر ان تمام چیزوں کو جو بنی نوع انسان کے لئے مفید نہیں سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم ان کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اگر اسلام کے ان احکام پر پوری طرح عمل کیا جائے تو امراء کی ظاہری حالت بھی ایک حد تک مساوات کی طرف لوٹ آئے کیونکہ ناجائز کمائی کا ایک بڑا محرک ناجائز اور بے فائدہ اخراجات ہی ہوتے ہیں اس طرح

هم عن اللغو معرضون

میں اس طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ حقیقی مومن صرف لغو کاموں سے ہی نہیں بچتے بلکہ لغو خیالات سے بھی بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کو لغو خیالات کی عادت ہوتی ہے انہی کے دلوں میں نماز پڑھتے وقت قسم قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں جن کی وجہ سے ان کی توجہ میں انتشار پیدا ہو جاتا ہے اگر وہ لغو خیالات اپنے دل و دماغ میں پیدا ہی نہ کریں اور اگر پیدا ہوں تو ان کو روکنے کی کوشش کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ اس میں کامیاب نہ ہوں لیکن دیکھا گیا ہے کہ کئی لوگ محض شیخ چلی جیسے خیالات کے چکر میں پھنسے رہتے ہیں حالانکہ ان کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے خیالات جو محض ظنی اور قیاسی ہوں ان میں مشغول ہونے کے لئے اپنے نفس کو ہرگز اجازت نہیں دینی چاہیئے۔ اس سے ایک اور نقص بھی پیدا ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیکار خیالات میں اپنے دماغ کو لگا دیتا ہے تو پھر وہ معقول باتوں کی طرف توجہ کرنے کے قابل ہی نہیں رہتا۔ پس لغو خیالات اور لغو افکار سے اپنے دل و دماغ کو صاف کر کے انہیں اعلیٰ اور مفید خیالات کی طرف متوجہ رکھنا چاہیئے تاکہ قوت فکر ترقی کرے اور دماغ جو اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے ماؤف نہ ہو۔

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اول صفحہ ۱۲۶)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ احسان۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت پر روشنی ڈالی۔ اور واضح فرمایا کہ قرآن مجید ایسی اعلیٰ و اکمل اور بے نظیر شریعت کا عطا ہونا بھی اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت کے نہایت مہتم بالشان اظہار پر دلالت کرتا ہے۔ آپ نے قرآن مجید کی عظمت و جلالت شان اور اس کے ابدی فیضان کو واضح کر کے احباب کو قرآن مجید سیکھنے سکھانے اور اسے اپنا دستور العمل بنانے کی تلقین فرمائی۔ اور انہیں توجہ دلائی کہ وہ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس جو یکم وفا سے شروع ہو رہی ہے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہوں اور اس طرح اپنے سینوں کو قرآنی انوار سے منور کریں۔

ربوہ ۲۹ احسان۔ حضرت منشی عبدالحق صاحب خوشنویس کی طبیعت اب پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ آپ اب سہارے سے کچھ چل پھر سکتے ہیں۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

پاکستان کشمیر کی جنگ بندی لائن کو مستقل سرحد کبھی تسلیم نہیں کرے گا

قومی اسمبلی میں وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کا بیان

راولپنڈی ۲۹ جون۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کل تالیوں کی گونج میں اعلان کیا کہ خواہ کچھ ہو جائے پاکستان خط متارکہ جنگ کو دونوں ملکوں کی مستقل سرحد کی حیثیت میں کبھی تسلیم نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت خواہ کتنی فوج کیوں نہ جمع کرے اور خواہ اس کی جنگی تیاریاں کتنی زبردست کیوں نہ ہوں۔ وہ ہمیں کشمیر کے بارے میں ہمارے مؤقف سے دستبردار ہونے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ بھارت جنون کی حد تک جو جنگی تیاریاں کر رہا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان کو اس بات پر مجبور کرنا ہے کہ ہم کشمیر میں موجودہ متارکہ جنگ کی مستقل حیثیت کو تسلیم کر لیں۔ وہ قومی اسمبلی میں بجٹ پر نکتہ چینی کا جواب دے رہے تھے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ۱۹۶۵ء کی جنگ اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ بھارت جو چاہتا ہے وہ اس میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ بھارتی حکومت کشمیر کے مسئلے میں برابر ہٹ دھرمی سے کام لے رہی ہے اور وہ شیخ عبداللہ پر زور ڈال رہا ہے کہ وہ بھارتی دستور کے تحت ریاست میں انتخابات کرانا منظور کر لیں۔ لیکن شیخ عبداللہ ایسا کرنے پر تیار نہیں ہیں اور بار بار اعلان کر چکے ہیں کہ کشمیر کا تصفیہ ہونا باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعلان تاشقند پر نکتہ چینی کرنا مناسب نہیں ہے کیونکہ اس کے تحت بھارت نے ایک بار پھر یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ کشمیر سمیت تمام جھگڑے پُرامن طور پر طے کرے گا۔ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ نے جو قراردادیں منظور کی تھیں وہ اپنی جگہ پر قائم ہیں۔ اور بھارت انہیں نظر انداز نہیں کر سکتا۔ بہرحال پاکستان بھارت سے تعلقات بہتر بنانے کا خواہش مند ہے اور چاہتا ہے کہ تمام جھگڑے پُرامن طور پر طے ہو جائیں۔ بھارتی مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان ان سے لاتعلق نہیں رہ سکتا۔ بھارتی مسلمان انتہا پسند جماعتوں کی انتہا پسندی کا آئے دن شکار ہوتے رہتے ہیں۔ اور پاکستانی حکومت بھارتی حکومت کو توجہ دلاتی رہتی ہے کیونکہ وہ اقلیتوں کی حفاظت کی پابند ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگر پاکستان کے مفاد میں ہوا تو وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے سیٹو اور سنٹو سے الگ ہو جائے گا۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عرب ممالک سے ہمارے برادرانہ تعلقات ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک

وعدوں کی ادائیگی جلد سے جلد ہونی چاہیئے

فضل عمر فاؤنڈیشن کا دوسرا سال ۳۰ احسان ۱۳۴۷ ہجری شمسی (مطابق ۳۰ جون ۱۹۶۸ء) کو ختم ہو رہا ہے اس مبارک تحریک میں وعدہ کرنے والے احباب کوشش فرمادیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق وعدہ میں سے دو تہائی سے زائد رقم ادا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

متعلقہ عہدیداران مقامی راہ نہ بانی وعدہ کنندگان احباب کو یاد دہانی کروا کر ان سے معیار کے مطابق وصولی کی کوشش فرمادیں۔ وصول شدہ رقم سلسلہ کے ساتھ بغیر تاخیر کے مرکز میں بھجوائی جائے اور دوسرے سال کے آخر تک کی لیفٹ کی رپورٹ جلد دفتر ہذا میں بھجوا دیں تا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رپورٹ عرض کی جا سکے۔

اللہ تعالیٰ احباب کو اپنے مخلصانہ وعدے اور ارادے پورا کرنے کی توفیق دے آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)